منتخب احادیث

مرتبہ

مرزا محمد لطیف شاہد

دار الکتب الاسلامیہ

۱۵ - براندرتھ روڈ .... لاہور

طبع اوّل — اگست ۱۹۸۱ء — تعداد: ۵۰۰

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم　　　　نحمدہٗ و نصلّی علٰی رسولہ الکریم

پیش لفظ

حضور نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی سیرتِ طیبہ جو ہمارے لئے اسوۂ حسنہ قرار دی گئی ہے قرآنِ مجید میں اور بڑی تفصیل سے احادیث میں بیان کی گئی ہے اور زندگی کے ہر شعبہ میں وہ ہمارے لئے ایک کامل نمونہ ہے۔ حدیث کی ضرورت اور مقام حدیث پر ہماری انجمن کی طرف سے قابلِ قدر تالیفات شائع ہو چکی ہیں، اور یہ رسالہ مبتدیوں کے فائدہ کے لئے اور سلسلۂ امتحان دینیات کے ابتدائی درجوں کے لئے بطور نصاب شائع کیا جا رہا ہے جس کی غرض یہ ہے کہ طلباء ان احادیث کو زبانی یاد کر لیں اور ان سے راہنمائی حاصل کریں۔ اللہ تعالٰی اسے ہمارے بچوں اور بچیوں کے لئے موجب خیر و برکت بنائے۔

مرزا مسعود بیگ
جنرل سیکرٹری
احمدیہ انجمن اشاعتِ اسلام، لاہور

(۱) چھ شرائطِ ایمان

عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْاِيْمَانُ اَنْ تُؤْمِنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَتُؤْمِنَ بِالْقَدْرِ خَيْرِهٖ وَشَرِّهٖ

(مُسلم)

"حضرت عُمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلّم فرماتے سنے کہ ایمان یہ ہے کہ تو اللہ پر اور اُس کے فرشتوں پر اور اُس کی کتابوں پر اور اُس کے رسُولوں پر اور یومِ آخر یعنی جزا سزا کے دن پر ایمان لائے اور اس کے علاوہ تو خدا کی تقدیر خیر و شر پر بھی ایمان لائے۔"

(۲) پانچ ارکانِ اسلام

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُنِيَ الْاِسْلَامُ عَلٰى خَمْسٍ شَهَادَةُ

اَنْ لَّآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ

وَاِقَامُ الصَّلٰوۃِ وَاِیْتَاءُ الزَّکٰوۃِ وَحَجُّ الْبَیْتِ

وَصَوْمُ رَمَضَانَ ؕ (بخاری)

عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ حضرت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلّم فرماتے سنے کہ اسلام کی بنیاد پانچ باتوں پر رکھی گئی ہے (۱) اس بات کی دل اور زبان سے گواہی دینا کہ اللہ کے سوا کوئی ہستی قابلِ پرستش نہیں اور یہ کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلّم خدا کے رسول ہیں۔ (۲) نماز قائم کرنا۔ (۳) زکوٰۃ ادا کرنا (۴) بیت اللہ کا حج بجالانا اور (۵) رمضان کے روزے رکھنا ؛

(۳) رسولِ خدا سے محبّت

عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا یُؤْمِنُ

اَحَدُکُمْ حَتّٰی اَکُوْنَ اَحَبَّ اِلَیْہِ مِنْ وَّالِدِہٖ وَوَلَدِہٖ

وَالنَّاسِ اَجْمَعِیْنَ (بخاری)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی شخص مومن نہیں ہو سکتا جب تک میں اس کے نزدیک اس کے باپ اور بیٹے اور سب لوگوں سے زیادہ محبوب نہ ہوں ؛

(۴) عہد اور امانت کی قدر

عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَلَّمَا خَطَبَنَا رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا قَالَ لَا اِيْمَانَ لِمَنْ لَا اَمَانَةَ لَهٗ

وَلَا دِيْنَ لِمَنْ لَا عَهْدَ لَهٗ (مشکوٰۃ)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے کم خطبہ فرمایا ہوگا مگر فرمایا کہ نہیں مکمل ایمان اُس کا جو امانت کو ادا نہیں کرتا اور نہیں (پورا) ایمان اس کا جو عہد کو پورا نہیں کرتا ۔

(۵) مُنافق کی تین نشانیاں

عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اٰيَةُ الْمُنَافِقِ ثَلَاثٌ اِذَا حَدَّثَ كَذَبَ وَاِذَا وَعَدَ اَخْلَفَ وَاِذَا اؤْتُمِنَ خَانَ (مشکوٰۃ)

حضرت ابوہریرہ رضؓ بیان کرتے ہیں کہ حضرت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ منافق کی تین نشانیاں ہیں (۱) جب بات کرے ، جھوٹ بولے ۔ اور (۲) جب وعدہ کرے اس کی خلاف ورزی کرے ۔ اور (۳) جب امانت سونپی جائے خیانت کرے ۔

(۶) پاکیزگی نصف ایمان ہے

عَنْ اَبِیْ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلطُّهُوْرُ شَطْرُ الْاِيْمَانِ ۔ (مُسلم)

ابومالک رض بیان کرتے ہیں کہ حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ پاکیزگی نصف ایمان ہے ؛

(۷) جنّت کی چابی

عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

مِفْتَاحُ الْجَنَّۃِ الصَّلٰوۃُ وَمِفْتَاحُ الصَّلٰوۃِ الطَّھُوْرُ (احمد)

حضرت جابر رض بیان کرتے ہیں کہ حضرت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جنّت کی چابی نماز ہے اور نماز کی چابی وضو ہے ؛

(۸) منہ اور دانتوں کی صفائی (مسواک)

قَالَتْ عَائِشَۃُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

اَلسِّوَاکُ مَطْھَرَۃٌ لِّلْفَمِ مَرْضَاۃٌ لِّلرَّبِّ (بخاری)

حضرت عائشہ رض بیان کرتی ہیں کہ حضرت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مسواک مُنہ کو صاف کرتی ہے اور اللہ تعالےٰ کی رضا کا موجب ہے ؛

(۹) مسجد بنانا

عَنْ عُثْمَانَ قَالَ اِنِّیْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ مَنْ بَنٰی مَسْجِدًا

يَبْتَغِيْ بِهٖ وَجْهَ اللّٰهِ بَنَى اللّٰهُ لَهٗ مِثْلَهٗ فِي الْجَنَّةِ (بخاری)

حضرت عثمان رضہ بیان کرتے ہیں ـــــــ کہ میں نے حضرت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے سنا آپؐ فرماتے تھے جس نے بنائی مسجد ـــــ اُس (کے بنانے) سے خداتعالےٰ کی رضا چاہتا ہو تو اللہ تعالےٰ اس کے لئے جنت میں اس کی مثل بنا دے گا:

(۱۰) نماز باجماعت کی فضیلت

عَنْ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلٰوةُ الْجَمَاعَةِ تَفْضُلُ صَلٰوةَ الْفَذِّ بِسَبْعٍ وَ عِشْرِيْنَ دَرَجَةً ۔ (بخاری)

حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ حضرت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ نماز باجماعت اکیلے کی نماز پر ستائیس درجے فضیلت رکھتی ہے:

(۱۱) جمعہ کے دن غسل کرنا

عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ قَالَ اَشْهَدُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَلْغُسْلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَاجِبٌ عَلٰى كُلِّ مُحْتَلِمٍ وَّاَنْ يَّسْتَنَّ وَاَنْ يَّمَسَّ طِيْبًا اِنْ وَّجَدَ (بخاری)

ابوسعید رضہ بیان کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم پر گواہی دیتا ہوں کہ آپؐ:

نے فرمایا کہ جمعہ کے دن غسل ہر بالغ پر واجب ہے اور مسواک کرنا اور خوشبو لگانا اگر مل جائے ؛

(۱۲) حُسنِ اَخلاق

عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ ابْنِ عَمْرٍو قَالَ ..... وَکَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اِنَّ مِنْ خِیَارِکُمْ اَحْسَنَکُمْ اَخْلَاقًا

(بخاری)

حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا ...... کہ حضرت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلّم فرمایا کرتے تھے کہ تم میں سے بہترین وہ ہیں جن کے اخلاق اچھے ہیں ؛

(۱۳) ماں سے حُسنِ سلوک

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ جَآءَ رَجُلٌ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ مَنْ اَحَقُّ بِحُسْنِ صَحَابَتِیْ قَالَ اُمُّکَ قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ اُمُّکَ قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ اُمُّکَ قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ ثُمَّ اَبُوْکَ (بخاری)

حضرت ہریرہ رضہ بیان کرتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلّم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسولؐ اللہ کون سب سے زیادہ حق رکھتا ہے کہ میں نیکی میں اُس کا ساتھ دوں ۔ فرمایا تیری ماں ۔ کہا پھر کون ۔ فرمایا تیری ماں ۔ کہا پھر کون ۔ فرمایا تیرا باپ

(۱۴) مُسلمان مُسلمان کا بھائی ہے

عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّے اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ

اَلْمُسْلِمُ اَخُوا لْمُسْلِمِ لَا یَظْلِمُہٗ وَلَا یُسْلِمُہٗ وَمَنْ کَانَ فِیْ

حَاجَۃِ اَخِیْہِ کَانَ اللّٰہُ فِیْ حَاجَتِہٖ وَمَنْ فَرَّجَ عَنْ مُسْلِمٍ

کُرْبَۃً فَرَّجَ اللّٰہُ عَنْہُ کُرْبَۃً مِّنْ کُرُبَاتِ یَوْمِ الْقِیَامَۃِ

وَمَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا سَتَرَہُ اللّٰہُ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ (بخاری)

حضرت ابنِ عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ حضرت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا کہ مسلمان مسلمان کا بھائی ہے نہ اُس پر ظلم کرتا ہے اور نہ اُسے ظالم کے سُپرد کرتا ہے اور جو اپنے بھائی کی حاجت کو پورا کرتا ہے اللہ تعالےٰ اُس کی حاجت کو پورا کرے گا اور جو مسلمان پر سے کسی مصیبت کو دُور کرتا ہے اللہ قیامت کے دن کی مصیبتوں میں سے بڑی مصیبت کو اُس سے دور کردے گا۔ اور جو مسلمان کے عیب پر پردہ ڈالے تو اللہ قیامت کے دن اُس کے عیب پر پردہ ڈالے گا۔

(۱۵) آپس میں رحم

عَنِ النُّعْمَانِ یَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّے اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

تَرَی الْمُؤْمِنِیْنَ فِیْ تَرَاحُمِہِمْ وَتَوَادِّہِمْ وَتَعَاطُفِہِمْ کَمَثَلِ

الْجَسَدِ اِذَا اشْتَکٰی عُضْوًا تَدَاعیٰ لَهٗ سَائِرُ جَسَدِهٖ بِالسَّهَرِ وَالْحُمّٰی (بخاری)

نعمان رضہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تو مومنوں کو آپس میں رحم اور محبت اور مہربانی میں ایک جسم کی طرح دیکھے گا، جب ایک عضو بیمار ہوتا ہے تو بیداری اور بخار سے سارے جسم کو چین نہیں پڑتا۔

(۱۶) مومن مومن کیلئے قوت

عَنْ اَبِیْ مُوْسٰی عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ اِنَّ الْمُؤْمِنَ لِلْمُؤْمِنِ کَالْبُنْیَانِ یَشُدُّ بَعْضُهٗ بَعْضًا وَشَبَّكَ اَصَابِعَهٗ (بخاری)

ابو موسیٰ رضہ حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ مومن مومن کے لئے اسی طرح (قوت کا موجب) ہوتا ہے جس طرح عمارت کا ایک حصہ دوسرے حصہ کو مضبوط کرتا ہے۔ اور اپنی انگلیوں کو ایک دوسرے میں داخل کیا۔

(۱۷) بغض اور حسد نہ رکھو

عَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَبَاغَضُوْا وَلَا تَحَاسَدُوْا وَلَا تَدَابَرُوْا وَکُوْنُوْا

عِبَادَ اللّٰہِ اِخْوَانًا وَّلَا یَحِلُّ لِمُسْلِمٍ اَنْ یَّہْجُرَ اَخَاہُ فَوْقَ ثَلَاثَۃِ اَیَّامٍ (بُخاری)

حضرت انس رضہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا۔ کہ آپس میں بُغض اور حسد نہ رکھو۔ اور ایک دوسرے سے قطع تعلق کبھی نہ کرو۔ اور اے اللہ کے بندو آپس میں (حقیقی) بھائیوں کی مانند ہو جاؤ۔ اور کسی مسلمان کے لئے جائز نہیں کہ تین دن سے زیادہ اپنے بھائی سے قطع تعلق کرے ؛

(۱۸) پڑوسی اور مہمان

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ کَانَ یُؤْمِنُ بِاللّٰہِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ فَلَا یُؤْذِ جَارَہٗ وَمَنْ کَانَ یُؤْمِنُ بِاللّٰہِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ فَلْیُکْرِمْ ضَیْفَہٗ (بخاری)

ابوہریرہ سے روایت ہے کہ کہا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلّم نے کہ جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان لاتا ہے وہ اپنے پڑوسی کو تکلیف نہ دے اور جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان لاتا ہے تو وہ اپنے مہمان کی عزت کرے ؛

(۱۹) تمہارے غُلام

عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ قَالَ ..... قَالَ لِیَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ..... اِخْوَانُکُمْ خَوَلُکُمْ جَعَلَھُمُ اللّٰہُ تَحْتَ اَیْدِیْکُمْ

فَمَنْ كَانَ اَخُوْهُ تَحْتَ يَدِهٖ فَلْيُطْعِمْهُ مِمَّا يَاْكُلُ وَلْيُلْبِسْهُ مِمَّا يَلْبَسُ وَلَا تُكَلِّفُوْهُمْ مَّا يَغْلِبُهُمْ فَاِنْ كَلَّفْتُمُوْهُمْ فَاَعِيْنُوْهُمْ

(بخاری)

ابوذر سے روایت ہے کہا..... کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمایا..... تمہارے غلام تمہارے بھائی ہیں۔ اللہ نے ان کو تمہارے ماتحت رکھا ہے سو جس کا بھائی اس کے ماتحت ہو تو چاہیئے کہ اسے کھلائے جہاں سے آپ کھاتا ہے۔ اور اسے پہنائے جہاں سے آپ پہنتا ہے۔ اور ان سے ایسا کام نہ لو جو ان سے نہ ہو سکے اگر تم ان سے ایسا کام لو تو ان کی مدد کرو ؛

(۲۰) انس بطور خادمِ رسولؐ

عَنْ اَنَسٍ قَالَ خَدَمْتُ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرَ سِنِيْنَ فَمَا قَالَ لِيْ اُفٍّ وَلَا لِمَ صَنَعْتَ وَلَا اَنْ لَّا صَنَعْتَ (بخاری)

انس رض سے روایت ہے کہا کہ میں نے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کی دس سال خدمت کی تو مجھے آپؐ نے کبھی اُف تک نہیں کہا اور نہ یہ کہ یہ کام تم نے کیوں کیا اور نہ یہ کہ تم نے کیوں نہیں کیا ؛

(۲۱) یتیم کی پرورش

عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَنَا وَكَافِلُ الْيَتِيْمِ فِی الْجَنَّةِ هٰكَذَا وَقَالَ

بِاِصْبَعَیْہِ السَّبَابَۃِ وَالْوُسْطٰی (بخاری)

سہل بن سعد نبی صلے اللہ علیہ وسلّم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ میں اور یتیم کی پرورش کرنے والا جنّت میں اس طرح ہوں گے اور آپؐ نے انگوٹھے کے ساتھ والی اُنگلی اور بیچ کی اُنگلی سے اشارہ کیا۔

(۲۲) لوگوں پر رحم کرنا

عَنْ جَرِیْرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

لَا یَرْحَمُ اللّٰہُ مَنْ لَّا یَرْحَمُ النَّاسَ (مشکوٰۃ)

جریر سے روایت ہے کہا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا اللہ اس شخص پر رحم نہیں کرے گا جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا۔

(۲۳) احترامِ آدمیّت

عَنْ اِبْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ

وَسَلَّمَ لَیْسَ مِنَّا مَنْ لَّمْ یَرْحَمْ صَغِیْرَنَا وَلَمْ یُوَقِّرْ کَبِیْرَنَا

(مشکوٰۃ)

ابن عباس سے روایت ہے کہا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا کہ وہ شخص ہم میں سے نہیں جو ہمارے چھوٹوں پر رحم نہ کرے اور جو ہمارے بڑوں کی عزّت نہ کرے۔

(۲۴) رسول صلی اللہ علیہ وسلم گالی نہ دیتے تھے

عَنْ اَنَسٍ قَالَ لَمْ یَکُنِ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سَبَّابًا

وَّلَا فَحَّاشًا وَّلَا لَعَّانًا کَانَ یَقُوْلُ لِاَحَدِنَا عِنْدَ الْمَعْتَبَۃِ

مَالَہٗ تَرِبَ جَبِیْنُہٗ (بخاری)

حضرت انس رضہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نہ کبھی گالی دیا کرتے تھے اور نہ ایسی زبان استعمال فرماتے تھے جو مکروہ ہو۔ اور نہ کسی پر لعنت کرتے تھے اور اگر ہم میں سے کسی سے باز پرس فرماتے (ہمارے کسی ناپسندیدہ فعل پر) تو فرماتے اسے کیا ہوا اس کی پیشانی خاک آلودہ ہو۔

(۲۵) مُسلمان کے چھ حق

عَنْ عَلِیٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

لِلْمُسْلِمِ عَلَی الْمُسْلِمِ سِتٌّ بِالْمَعْرُوْفِ یُسَلِّمُ عَلَیْہِ

اِذَا لَقِیَہٗ وَیُجِیْبُہٗ اِذَا دَعَاہُ وَیُشَمِّتُہٗ اِذَا عَطَسَ

وَیَعُوْدُہٗ اِذَا مَرِضَ وَیَتَّبِعُ جَنَازَتَہٗ اِذَا مَاتَ وَ

یُحِبُّ لَہٗ مَا یُحِبُّ لِنَفْسِہٖ۔ (مشکوٰۃ)

حضرت علی سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا: مسلمان کے مسلمان پر پسندیدہ طور پر چھ حق ہیں۔ جب اسے ملے تو اس پر سلام کرے جب وہ اس کی دعوت کرے تو اُسے قبول کرے جب وہ چھینکے تو اس کے لئے دعا کرے (یرحمک اللہ) کرے اور جب وہ بیمار ہو تو اس کی بیمار پرسی کرے اور جب وہ فوت ہو جائے تو اس کے جنازے کے ساتھ جائے اور اس کے لئے وُہی بات پسند کرے جو اپنے نفس کے لئے پسند کرتا ہے ؂

(۲۶) سلام کا طریق

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ یُسَلِّمُ الصَّغِیْرُ عَلَی الْکَبِیْرِ وَالْمَارُّ عَلَی الْقَاعِدِ وَ الْقَلِیْلُ عَلَی الْکَثِیْرِ (بُخاری)

ابو ہریرہ رضہ نبی صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم سے روایت کرتے ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ چھوٹا بڑے کو سلام کرے اور چلنے والا بیٹھے ہوئے کو اور تھوڑے بہتوں کو سلام کریں ؂

(۲۷) کھانے سے پہلے ہاتھ دھونا

عَنْ سَلْمَانَ ... فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بَرَکَةُ الطَّعَامِ الْوُضُوْءُ قَبْلَهٗ وَالْوُضُوْءُ بَعْدَهٗ (مشکوٰۃ)

سلمان سے روایت ہے ..... رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کھانے کی برکت اس سے پہلے وضو (ہاتھ دھونا) ہے اور اس کے بعد وضو (ہاتھ دھونا ہے)

(٢٨) کھانے کے بعد کی دعا

عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ نِ الْخُدْرِیِّ قَالَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا فَرَغَ مِنْ طَعَامِہٖ قَالَ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ (مشکوٰۃ)

ابوسعید خدری سے روایت ہے کہا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جب کھانے سے فارغ ہوتے فرماتے۔ سب تعریف اللہ کے لئے ہے جس نے ہمیں کھلایا اور پلایا اور ہمیں فرمانبردار بنایا ؂

(٢٩) مسجد میں داخل ہونے اور باہر آنے کی دعا

عَنْ اَبِیْ اُسَیْدٍ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا دَخَلَ اَحَدُکُمُ الْمَسْجِدَ فَلْیَقُلْ اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ وَاِذَا خَرَجَ فَلْیَقُلْ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ (مُسلم)

ابواسید رضہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہو تو یہ دعا کرے اے میرے اللہ میرے لئے اپنی رحمت کے

دروازے کھول دے اور جب مسجد سے باہر آئے تو یہ کہے کہ میرے اللہ میں تجھ سے آپ کا فضل مانگتا ہوں ؛

(۳۰) گھر سے باہر نکلنے کی دُعا

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

ترجمہ:۔ اللہ کا نام لے کر نکلتا ہوں اور اسی پر بھروسہ کرتا ہوں سوائے اللہ کے دی ہوئی طاقت کے کوئی نیکی کی توفیق نہیں دے سکتا۔

(۳۱) اعمال کا اجر نیّت کے مطابق ملتا ہے

عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ وَاِنَّمَا لِكُلِّ امْرِئٍ مَّا نَوٰى (بخاری)

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اعمال نیّتوں کے ساتھ ہوتے ہیں اور ہر شخص اپنی نیت کے مطابق بدلہ پاتا ہے ؛

(۳۲) خُدا کی نظر دلوں پر

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَنْظُرُ

اِلیٰ صُوَرِکُمْ وَاَمْوَالِکُمْ وَلٰکِنْ یَّنْظُرُ اِلیٰ قُلُوْبِکُمْ وَاَعْمَالِکُمْ (مسلم)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلّم فرماتے تھے کہ اے مسلمانو! اللہ تعالےٰ تمہاری شکلوں اور تمہارے مالوں کی طرف نہیں دیکھتا۔ بلکہ تمہارے دلوں اور تمہارے عملوں کی طرف دیکھتا ہے۔

(۳۳) جو بات اپنے لئے پسند کرتے ہو وہی اپنے بھائی کیلئے کرو۔

عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّے اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِہٖ لَا یُؤْمِنُ اَحَدُکُمْ حَتّٰی یُحِبَّ لِاَخِیْہِ مَا یُحِبُّ لِنَفْسِہٖ (بخاری)

حضرت انس رضؓ بیان کرتے ہیں کہ حضرت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے۔ مجھے اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے کہ تم میں سے کوئی شخص سچا مومن نہیں سمجھا جاسکتا جب تک کہ وہ اپنے بھائی کے لئے وہی بات پسند نہیں کرتا جو وہ اپنے لئے پسند کرتا ہے۔

(۳۴) بھائی خواہ ظالم ہو یا مظلوم اس کی مدد کرو۔

عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّے اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اُنْصُرْ اَخَاکَ ظَالِمًا اَوْ مَظْلُوْمًا قَالُوْا یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ھٰذَا نَنْصُرُہٗ مَظْلُوْمًا فَکَیْفَ نَنْصُرُہٗ ظَالِمًا قَالَ تَاْخُذُ فَوْقَ یَدَیْہِ (بخاری)

حضرت انس رضؓ فرماتے ہیں کہ حضرت رسول اللہ علیہ وسلّم فرماتے سنئے کہ اپنے مسلمان بھائی کی بہرحال امداد کرو خواہ وہ ظالم ہو یا کہ مظلوم ہو۔ صحابہ رضؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ! مظلوم بھائی کی مدد کا مطلب تو ہم سمجھ گئے مگر ظالم بھائی کی مدد کس طرح کی جائے ؟ آپؐ نے فرمایا ظالم بھائی کی مدد اس کے ظلم کے ہاتھ کو روک کر کرو ۔

(۳۵) چھوٹوں پر رحم کرو اور بڑوں کے حق کو پہچانو

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ لَّمْ يَرْحَمْ صَغِيْرَنَا وَلَمْ يَعْرِفْ حَقَّ كَبِيْرِنَا فَلَيْسَ مِنَّا (ابوداؤد)

عبداللہ بن عمرؓ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے کہ جو شخص ہم میں سے چھوٹوں پر رحم نہیں کرتا اور ہم میں سے بڑوں کا حق نہیں پہچانتا اس کا ہمارے ساتھ کوئی تعلق نہیں ۔

(۳۶) شرک اور والدین کی نافرمانی اور جھوٹ سب سے بڑے گناہ ہیں۔

عَنْ اَبِيْ بَكْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَا اُنَبِّئُكُمْ بِاَكْبَرِ الْكَبَائِرِ ثَلَاثًا قَالُوْا بَلٰى يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ اَلْاِشْرَاكُ بِاللّٰهِ وَعُقُوْقُ الْوَالِدَيْنِ وَجَلَسَ وَكَانَ

مُنَبِّئُكُمْ فَقَالَ اَلَا وَقَوْلَ الزُّوْرِ فَمَا زَالَ يُكَرِّرُهَا حَتّٰى قُلْنَا

لَيْتَهٗ سَكَتَ۔ (بخاری)

ابوبکرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے لوگو! میں تمہیں سب سے بڑے گناہوں پر مطلع نہ کروں؟ اور (صحابہ کو متوجہ کرنے کے لئے آپؐ نے یہ الفاظ تین دفعہ دُہرائے) صحابہ رضؓ نے عرض کیا۔ ہاں رسول اللہ آپؐ ضرور ہمیں مطلع فرمائیے۔ آپؐ نے فرمایا۔ تو پھر سنو کہ سب سے بڑا گناہ خدا تعالےٰ کا شرک ہے اور پھر دوسرے نمبر پر سب سے بڑا گناہ والدین کی نافرمانی اور ان کی خدمت کی طرف سے غفلت برتنا ہے اور پھر ـــ اور یہ بات کہتے ہوئے آپ تکیئے کا سہارا چھوڑ کر جوش کے ساتھ بیٹھ گئے اور پھر فرمایا ـــ اچھی طرح سن لو کہ اس کے بعد سب سے بڑا گناہ جھوٹ بولنا ہے اور آپ نے اپنے ان آخری الفاظ کو اتنی دفعہ دہرایا کہ ہم نے آپ کی تکلیف کا خیال کرتے ہوئے دل میں کہا کہ کاش اب آپؐ خاموش ہو جائیں اور اتنی تکلیف نہ اٹھائیں۔

(۳۷) اولاد کا اکرام کرو اور انہیں بہترین تربیت دو

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ يُحَدِّثُ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَكْرِمُوْا اَوْلَادَكُمْ وَاَحْسِنُوْا اَدَبَهُمْ (ابن ماجہ)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا ہے کہ اپنی اولاد کی بھی عزت کرو۔ اور ان کی تربیّت کو بہترین قالب میں ڈھالنے کی کوشش کرو۔

(۳۸) ہمسائیوں کے ساتھ حسن سلوک

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَا زَالَ جِبْرِیْلُ یُوْصِیْنِیْ بِالْجَارِ

حَتّٰی ظَنَنْتُ اَنَّهٗ سَیُوَرِّثُهٗ (بخاری)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ حضرت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلّم فرماتے تھے کہ جبریل نے مجھے ہمسایہ کے متعلق خدا کی طرف سے بار بار اتنی تاکید کی ہے کہ مجھے گمان ہونے لگا کہ شاید وہ اسے وارث ہی قرار دے گا ؛

(۳۹) دھوکا باز انسان سچّا مسلمان نہیں سمجھا جا سکتا

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ

وَسَلَّمَ مَنْ غَشَّ فَلَیْسَ مِنِّیْ (مسلم)

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلّم فرماتے تھے جو شخص تجارت یا دوسرے لین دین میں دھوکا بازی سے کام لیتا ہے اور ظاہر و باطن ایک جیسا نہیں رکھتا اس کا میرے ساتھ کوئی تعلق نہیں ؛

(۴۰) دِل ٹھیک ہو تو سارے اعضاء خود بخود ٹھیک ہو جاتے ہیں ؛

عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِیْرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی

اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اَنَّ فِی الْجَسَدِ مُضْغَةً اِذَا صَلُحَتْ

صَلُحَ الْجَسَدُ کُلُّهٗ وَاِذَا فَسَدَتْ فَسَدَ الْجَسَدُ کُلُّهٗ

اَلَا وَهِیَ الْقَلْبُ (بخاری)

نعمان بن بشیر رضؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلّم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ انسان کے جسم میں ایک ایسا گوشت کا ٹکڑا ہے کہ جب وہ اچھا ہو جائے تو تمام جسم اچھا ہو جاتا ہے اور جب وہ خراب ہو جائے تو تمام جسم خراب ہو جاتا ہے اور اے مسلمانو! ہوشیار ہو کر سن لو۔ کہ وہ دل ہے ؛

(۴۱) مومن ایک سوراخ سے دو دفعہ نہیں کاٹا جاتا

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ لَا یُلْدَغُ الْمُؤْمِنُ مِنْ جُحْرٍ وَّاحِدٍ مَرَّتَیْنِ

(بخاری)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے کہ مومن ایک سوراخ سے دو دفعہ نہیں کاٹا جاتا۔

(۴۲) علم کا سیکھنا ہر مُسلمان مرد اور عورت پر یکساں فرض ہے

عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِیْضَةٌ عَلٰی كُلِّ مُسْلِمٍ وَّمُسْلِمَةٍ (ابن ماجہ)

انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلّم فرماتے تھے کہ علم حاصل کرنا ہر مُسلمان مرد اور مسلمان عورت پر فرض ہے ؛

(۴۳) حکمت کی بات مومن کی اپنی ہی کھوئی ہوئی چیز ہے

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ کَلِمَۃُ الْحِکْمَۃِ ضَالَّۃُ الْمُؤْمِنِ فَحَیْثُ مَا وَجَدَھَا فَھُوَ اَحَقُّ بِھَا (ترمذی)

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلّم فرمایا کرتے تھے کہ حکمت اور دانائی کی بات تو مومن کی اپنی ہی کھوئی ہوئی چیز ہوتی ہے۔ اسے چاہئیے کہ جہاں کہیں بھی اسے پائے لے لے کیونکہ وہی اس کا بہترین حق دار ہے۔

(۴۴) کامل مُسلمان کی تعریف

عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اَلْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ لِّسَانِہٖ وَیَدِہٖ وَالْمُھَاجِرُ مَنْ ھَجَرَ مَا نَھَی اللّٰہُ عَنْہُ (بخاری)

عبداللہ بن عمرو بیان کرتے ہیں کہ حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مسلم وہ ہے کہ مسلمان اس کی زبان اور ہاتھ سے بچے رہیں اور مہاجر وہ ہے کہ وہ اُسے ترک کر دے جس سے اللہ تعالےٰ نے روکا ہے۔

(۴۵) مُسلمان کی پہچان

عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّے اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
مَنْ صَلّٰی صَلَاتَنَا وَاسْتَقْبَلَ قِبْلَتَنَا وَاَکَلَ ذَبِیْحَتَنَا
فَذَالِكَ الْمُسْلِمُ الَّذِیْ لَہٗ ذِمَّۃُ اللّٰہِ وَذِمَّۃُ رَسُوْلِ اللّٰہِ
فَلَا تُخْفِرُوْا اللّٰہَ فِیْ ذِمَّتِہٖ (بخاری)

حضرت انس بیان کرتے ہیں کہ حضرت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا کہ جو شخص ہماری طرح نماز پڑھتا ہو اور ہمارے قبلہ کی طرف منہ کرتا ہو اور ہمارا ذبیحہ کھاتا ہو تو یہ وہ مُسلمان ہے کہ اس کے لئے اللہ کا عہد ہے سو تم اللہ کے عہد کو مت توڑو۔

(۴۶) ناپسندیدہ بات دیکھ کر اِصلاح کی کوشش کرو

عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّے اللّٰہُ عَلَیْہِ
وَسَلَّمَ یَقُوْلُ مَنْ رَاٰی مِنْکُمْ مُنْکَرًا فَلْیُغَیِّرْہُ بِیَدِہٖ فَاِنْ
لَّمْ یَسْتَطِعْ فَبِلِسَانِہٖ فَاِنْ لَّمْ یَسْتَطِعْ فَبِقَلْبِہٖ وَذَالِكَ
اَضْعَفُ الْاِیْمَانِ (مُسلم)

ابوسعید رضؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سُنا ہے کہ تم میں سے کوئی شخص خلافِ اخلاق یا خلافِ دین بات دیکھے تو اُسے چاہیئے کہ اس بات کو اپنے ہاتھ سے بدل دے لیکن اگر اُسے یہ طاقت حاصل نہ ہو تو اپنی زبان سے اس کے متعلق اصلاح کی کوشش کرے اور اگر اسے یہ طاقت بھی نہ ہو تو کم از کم اپنے دل میں اسے بُرا سمجھ کر دعا کے ذریعہ بہتری کی کوشش کرے اور آپ فرماتے کہ یہ سب سے کمزور قسم کا ایمان ہے۔

(۴۷) احساسِ کمتری ایک خطرناک مہلک احساس ہے

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا قَالَ الرَّجُلُ هَلَكَ النَّاسُ فَهُوَ اَهْلَكَهُمْ (مسلم)

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے کہ جب کوئی شخص دوسرے کے متعلق کہتا ہے کہ وہ ہلاک ہو گئے تو ایسا شخص خود یہ بات کہہ کر انہیں ہلاک کرتا ہے (یا یہ کہ ایسا شخص خود ان سے زیادہ ہلاک شدہ ہوتا ہے)

(۴۸) اُوپر کا ہاتھ نیچے کے ہاتھ سے بہتر ہوتا ہے

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ وَهُوَ يَذْكُرُ الصَّدَقَةَ وَالتَّعَفُّفَ عَنِ الْمَسْئَلَةِ اَلْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِّنَ الْيَدِ السُّفْلٰى (مؤطا امام مالک)

عبداللہ بن عمر رضؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم

نے منبر پر چڑھ کر خطبہ دیا اور اس میں ایک طرف صدقہ و خیرات کی اور دوسری طرف سوال سے بچنے کی نصیحت فرمائی (کسی سے مانگنا) اور فرمایا اوپر کا ہاتھ (یعنی دینے والا) نیچے کے ہاتھ (لینے والے) سے بہتر ہوتا ہے :۔

(۴۹) نماز باجماعت کی اہمیت

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اُقِیْمَتِ الصَّلٰوةُ فَلَا صَلٰوةَ اِلَّا الْمَکْتُوْبَةَ (مسلم)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا۔ جب نماز (باجماعت) کھڑی ہو جائے تو سوائے فرض کے کوئی نماز نہیں ہوتی۔ اور صفوں کے بارے میں فرمایا :۔

سَوُّوْا صُفُوْفَکُمْ فَاِنَّ تَسْوِیَةَ الصُّفُوْفِ مِنْ اِقَامَةِ الصَّلٰوةِ (بخاری)

(جب تم نماز باجماعت کے لئے کھڑے ہو) کہ تم اپنی صفوں کو ٹھیک کرو۔ کیونکہ صفوں کا ٹھیک کرنا نماز کے قائم کرنے سے ہے :۔

(۵۰) اذان کے بعد کی دُعا :۔

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلٰوةِ

اَلْقَائِمَۃِ اٰتِ مُحَمَّدِ نِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ

وَابْعَثْہُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَ نِ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ

(بخاری)

ترجمہ:۔ اے میرے رب جو اس کامل دعوت اور قائم نماز کا رب ہے محمد (صلے اللہ علیہ وسلّم) کو خاص قرب اور فضیلت عطا فرما اور اس کو مقامِ محمود پر کھڑا کر جس کا تو نے اُس سے وعدہ کیا ہے۔

حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم اور

مُسلمان کی عملی زندگی کا ضابطہ حیات

عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ النَّبِیُّ بِمِنًی :۔۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔قَالَ شَھْرٌ حَرَامٌ۔ قَالَ فَاِنَّ اللّٰہَ

حَرَّمَ عَلَیْکُمْ دِمَاءَکُمْ وَاَمْوَالَکُمْ وَاَعْرَاضَکُمْ

کَحُرْمَۃِ یَوْمِکُمْ ھٰذَا فِیْ شَھْرِکُمْ ھٰذَا فِیْ

بَلَدِكُمْ هٰذا (بخاری)

حضرت ابنِ عُمر رضؔ بیان فرماتے ہیں کہ حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلّم نے (اپنی زندگی کے آخری ایام میں حجۃ الوداع کے موقعہ پر خطبۃ الوداع میں) عرفہ کے (مقام پر) فرمایا یہ مہینہ جس طرح قابلِ احترام ہے۔ فرمایا۔ پس یقیناً اللہ تعالٰے نے اسی طرح تم سب پر (اس مہینہ کی طرح) یہ حرام کیا ہے۔ آپس میں ایک دُوسرے کا خون بہانا۔ ایک دوسرے کا مال اور ایک دُوسرے کی عزّت اس دن کے حرمت کی طرح ہیں اسی شہر میں تم پر اور اس مہینہ میں تم پر حرام قرار دے دی ہیں۔ (اس واسطے اے مسلمانو کبھی دوسرے مسلمان پر ہاتھ اُٹھانا۔ مال کو نقصان پہنچانا۔ عزت کو احترام کی نظر سے نہ دیکھنا حرام ہے)

فرمانِ مُصطفوی

اِنَّ اللّٰہَ یَبْعَثُ لِھٰذِہِ الْاُمَّۃِ عَلٰی رَأْسِ
کُلِّ مِائَۃِ سَنَۃٍ مَنْ یُّجَدِّدُ لَھَا دِیْنَھَا (ابوداؤد)

یقیناً اللہ تعالٰے بھیجتا رہے گا ہر صدی کے سر پر ایک مجدد کو۔
اس امت کے لئے جو دین کی تجدید کیا کریں گے ؛